سوال

(361) قنوت جمع کے صیغے سے پڑھنا افضل ہے یا مفرد؟

جواب

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

ایک مولوی صاحب کبھی کبھی صبح میں دعائے قنوت پڑھتے ہیں۔ اس میں "اللهم اہدنی فی من ہدیت وعافنی فی من عافیت" الخ پڑھتے ہیں۔ اور کہتے ہیں لفظ مفرد سے پڑھنا اولیٰ وافضل و سنت ہے۔ اور رسول اللہ ﷺ سے انہی الفاظ میں پڑھنا ثابت ہے۔ اور اسی پر صحابہ رضوان اللہ عنہم اجمعین نے عمل کیا۔ لہذا یہ گزارش ہے کہ یہ قنوت جمع کے صیغے سے پڑھنا افضل ہے۔ یا مفرد؟ صحابہ رضوان اللہ عنہم اجمعین وخلفاء محدثین کا اس میں عمل درآمد کیا رہا؟ (سائل مذکور)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

ایک حدیث میں وارد ہے کہ جو امام بصیغہ مفرد دعا کرے۔ اس نے منقدیوں کی حق تلفی کی حدیث مرفوع کے مقابلے میں کسی امام یا کسی صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا قول یا فعل نہ پش کرنا چاہیے۔ حدیث کی سخت بے ادبی ہے۔ (23جون۔ 33ء سے)

تشریح

دعائے قنوت بصیغہ جمع بھی حدیث میں وارد ہے۔

"اللهم اغفر لنا وللمومنين والمومنات والمسلمين والمسلمات والف بين قلوبهم واصلح ذات بينهم وانصرهم على عدوک وعدوهم اللهم العن الكفرة الذين يصدون عن سبيلک ويكذبون رسلکويقاتلون اولياء ک اللهم خالف بين كلمتهم وزلزل اقدامهم وانزل بهم باسک الذي لا ترده عن القوم المجرمين بسم الله الرحمان الرحيم اخرجه الامام البيهقي فى سنن الكبير كذافي الحصن الحصين ص56...57"

ایسے اور بھی دعا بصیغہ جمع حصن حصین میں ثابت ہے۔ (ابو سعید شرف الدین دہلوی)

ھذا ما عندي والله أعلم بالصواب

جلد01ص559

محدث فتویٰ